جلد نمبر ۳

تفسیر

انوار النجف فی اسرار المصحف

علامہ حسین بخش جاڑا

مکتبہ انوار النجف دریاخان ضلع بھکر

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ط قُلْ هُوَ اَذًى لا فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ لا

آپ سے پوچھتے ہیں حیض کے متعلق فرما دیجئے کہ وہ نجس ہے۔ پس علیحدہ رہو عورتوں سے اثنائے حیض میں

وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ج فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ

اور نہ نزدیک جاؤ ان کے یہانتک کہ پاک ہولیں۔ پس جب پاک ہولیں تو آؤ ان پر جہاں سے امر کیا تم کو

اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (۲۲۲)

خدا تعالٰے نے تحقیق خدا دوست رکھتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے پاک بازوں کو

مثلاً شراب نوشی، جوا بازی، یتیموں کا مال کھانا اور مشرکوں، کافروں (غیر مومن لوگوں کے ساتھ) رشتہ ناطہ کرنا۔ ان سب سے مومنوں کو بچنا واجب ہے۔ ان مسائل کے بعد امور خانہ داری کی طرف متوجہ فرماتے ہوئے مسائل زوجیت کو بیان فرمایا۔

رکوع ۱۲

حیض کا بیان

يَسْـَٔلُوْنَكَ :۔ اس کے شان نزول کے متعلق ہے کہ ایام جاہلیت میں یہ دستور تھا کہ لوگ اپنی عورتوں سے حیض کے دنوں میں بالکل علیحدہ ہو جایا کرتے تھے اور اُن کے ساتھ کھانا، پینا، بیٹھنا ترک کر دیتے تھے۔ پس انہوں نے جناب رسالتمآب سے اس بارے میں سوال کیا تو یہ آیت اُتری۔

فَاعْتَزِلُوْا :۔ ایام حیض میں عورت کے ساتھ جماع کرنا حرام ہے اگر کوئی شخص عمداً ایسا کرے تو اس پر کفارہ واجب ہے۔ اگر حیض کے پہلے حصہ میں مجامعت کرے تو اس کا کفارہ ایک دینار اور اگر درمیان میں کرے تو اس کا کفارہ نصف دینار اور اگر آخر حصہ میں کرے تو اُس کا کفارہ دینار کا چوتھا حصہ ہے

مسئلہ :۔ ایام حیض میں مجامعت کے علاوہ عورت سے بوس و کنار وغیرہ جائز ہے البتہ زیر ناف اس سے استمتاع حاصل کرنا مکروہ ہے۔ یعنی اس کو ہاتھ لگانے سے بھی گریز نہ کرے۔

حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۔ اس لفظ کو بعض قاریوں نے يَطَّهَّرْنَ شد کے ساتھ پڑھا ہے اگر بغیر شد کے پڑھا جائے تو اس کا معنی یہ ہوگا کہ عورتوں سے مقاربت نہ کرو جب تک کہ خون سے پاک نہ ہو جائیں اور شد کے ساتھ پڑھنے کی صورت میں معنی ہوگا کہ عورتوں سے مجامعت نہ کرو۔ جب تک کہ خون ختم ہونے کے بعد غسل نہ کر لیں۔

مسئلہ :۔ خون حیض ختم ہو جانے کے بعد اور غسل سے پہلے عورت کے ساتھ مجامعت کرنا جائز ہے لیکن غسل سے پہلے مکروہ ہے